116931-ٹی وی انعامی مقابلہ میں شرکت کرنے کا حکم

سوال

بعض اوقات ٹیلی ویژن پر ثقافتی انعامی مقابلہ ہوتا ہے اور اس میں شرکت کے لیے صرف کال کرنا پڑتی ہے جو پہلے کال کریگا وہ کامیاب ہوگا، تو کیا میرے لیے اس مقابلہ میں شرکت کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو اس مقابلہ میں شرکت کرنے کے لیے کال کرنے والا کچھ مال ادا کرتا ہے چاہے وہ کال کی قیمت ہی ہو اور وہ یہ امید رکھے کہ اسے انعام ملے گا یا زیادہ مال حاصل ہوگا، ہو سکتا ہے وہ منافع حاصل کر لے، اور یہ بھی ہو سکتا ہے اسے خسارہ ہو جائے، تو یہ قمار بازی اور جوا ہے جسے اللہ سبحانہ و تعالی نے درج ذیل فرمان میں حرام قرار دیا ہے :

{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں، ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے آپس میں میں عدوات اور بغض پیدا کر دے اور تمہیں اللہ تعالی کی یاد اور نماز سے روک دے تو اب بھی باز آجاؤ}.المآئدۃ (90).

الماوردی رحمہ اللہ جوے کے متعلق کہتے ہیں :

جوا یہ ہے کہ جس میں داخل ہونے والا کچھ لینے والا بن جائیگا اگر اس نے لیا، یا پھر نقصان اٹھانے والا ہوگا اگر اس نے دیا " انتہی

دیکھیں : الحاوی الکبیر (192/15).

ان انعامی مقابلوں میں اکثر یہی کچھ ہوتا ہے، کیونکہ کال کرنے والا یا تو کال کی قیمت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے جو عمومی قیمت سے بہت زیادہ ہوتی ہے، یا پھر اگر وہ کامیاب ہوگیا تو اس قیمت سے زیادہ رقم حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیگا.

مزید آپ سوال نمبر (89746) اور (106601) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور بعض انعامی مقابلے صرف ابتدائی مراحل میں تو مباح ہوتے ہیں، مثلا اگر وہ کال مفت ہو، اور شرکت کرنے والا پہلے سوال کا جواب دے اور کسی معین انعام کا مستحق ٹھرے پھر اسے کہا جاتا ہے : اگر تم دوسرے سوال کا جواب نہ دے سکے تو جو انعام تمہیں ملا ہے اس سے ہاتھ دھو بیٹھو گے، تو یہ بھی جوا اور قمار بازی و حرام ہے.

اور بعض مقابلوں میں تو شرکت بھی حرام ہوتی ہے کیونکہ اس میں مرد و عورت کے اختلاط یا پھر گانے بجانے کی ترویج ہوتی ہے، یا پھر فلموں اور ڈراموں اور فنکاروں اور اداکاروں کی پہچان اور معرفت کروائی جاتی ہے.

مقصد یہ ہے کہ مقابلے ایک جیسے نہیں ہوتے، اس لیے انعامی مقابلے کی تفصیل بیان کرنا ضروری ہے تاکہ اس پر حکم تک پہنچا جا سکے.

واللہ اعلم.